یہ بائبل کی تحقیق کے سلسلے کی ایک اور کاوش ہے۔ اس تحقیق کا مرکز ومحور تورات کی کتاب استثناء ۱۸:۱۸ ہے۔ یہ اس آیت پر تحقیق کے سلسلے میں اردو زبان میں لکھی گئی کتاب ہے۔ اس کا موضوع ہے ''جناب موسیٰ اور جناب محمدﷺ کے اہل بیت کے درمیان مماثل نقاط'' ہے۔ یہ ایک بہت قابل غور بات ہے کہ اللہ پاک نے اپنی قدرت کاملہ سے از خود اس طرح کا انتظام پہلے ہی سے کر رکھا ہے کہ حضرت محمدﷺ اور جناب موسیٰ گویا ایک ہی سکے کے دو رُخ ہیں۔ یعنی ان دونوں پاک اور مقدس ہستیوں کے درمیان خدا نے کوئی ایک دو یا سو پچاس مماثلتیں پیدا نہیں کی ہیں بلکہ ان دونوں پاک اور مقدس ہستیوں کے درمیان لاکھ ہا مماثلتیں موجود ہیں۔ اور اس سے آگے بڑھ کر نہ صرف یہ کہ ان دونوں پاک اور مقدس ہستیوں کے درمیان ان گنت اور بے شمار مماثلتیں موجود ہیں بلکہ ان کے اہل بیت کے درمیان بھی ان گنت اور لاتعداد مماثلتیں موجود ہیں۔ جن میں سے ۳۵۰۰ اس تحقیق میں احاطہ تحریر میں آچکی ہیں جبکہ ۱۵۰۰ مماثلتیں اور ہمارے پاس لکھی ہوئی موجود ہیں جن کو انشاء اللہ جلد ہی احاطہ تحریر میں لاکر منظر عام پر لایا جائیگا۔ اس تحقیق سے اس بات پر مہر تصدیق ثبت ہو جاتی ہے کہ تورات کی کتاب استثنا ۱۸:۱۸ کے مصداق صرف اور صرف نبئ آخر الزمان حضرت محمدﷺ ہی ہیں۔ اس تحقیق کے بعد عیسائیت پر یہ بات اور بھی شدت کے ساتھ فرض ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے حصے کی تحقیق سامنے لے کر آئیں۔ کیونکہ مسلمانوں کی طرف سے یہ تحقیق ہمارے اس دعویٰ کی دلیل کا ایک اور ثبوت ہے کہ تورات کی کتاب استثناء ۱۸:۱۸ کا مصداق صرف اور صرف نبئ آخر الزمان حضرت محمدﷺ ہی ہیں۔ عیسائیت کا اس آیت کے متعلق یہ دعویٰ ہے کہ اس آیت کے مصداق حضرت مسیحؑ ہیں۔ اب ان پر اس دعوے کا بار ثبوت ہے۔ مسلمان تو یہ ثابت کر رہے ہیں کہ نہ صرف موسیٰ اور حضرت محمدؐ باہم مماثل ہیں بلکہ دونوں کے اہل بیت بھی باہم مماثل ہیں۔ اب عیسائیوں کو بھی یہ امر ثابت کرنا ہوگا کہ اول حضرت موسیٰ اور حضرت مسیحؑ دونوں مماثل ہیں بلکہ دونوں کے اہل بیت بھی باہم مماثل ہیں۔ ہماری تحقیق کا ایک تیسرا پہلو بھی ہے کہ جو یہ ہے کہ نہ صرف موسیٰ اور حضرت محمدؐ اور ان دونوں مقدس ہستیوں کے اہل بیت باہم مماثل ہیں بلکہ دونوں کے اصحاب بھی باہم مماثل ہیں۔ تو عیسائیت پر اس کا جواب لانا بھی لازم ہوگا۔ اس تمام تحقیق میں خدا کی قدرت کاملہ ہماری مدد کر رہی ہے اور ہم پر تحقیق کے نئے سے نئے دروازے اور نئے سے نئے نقاط واضح ہوتے جا رہے ہیں جو ہم ضبط تحریر میں لاتے جا رہے ہیں۔ بیشک خدا کی مدد، تائید اور نصرت کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ اس آیت پر ہماری طرف سے تحقیق تا حال جاری ہے اور آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا کے مصداق اس میں انشاء اللہ نئ سے نئ جہتوں اور نئے سے نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوتا رہیگا۔ عیسائیت کی طرف سے اس معاملے میں ابھی تک کوئی عملی اور تحقیقی پیش رفت سامنے نہیں آسکی جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو ان کے اندر تحقیقی ذوق کم ہے یا پھر ان کے پاس اس معاملے پر کہنے اور پیش کرنے کو کچھ بھی نہیں ہے اور حالات وقرائن کے تحت یہ دوسری بات زیادہ صحیح معلوم ہوتی ہے۔ بحر حال ڈھائی ارب عیسائیوں پر اس معاملے کو علمی تحقیق اور مدلل علمی کاوش کے ذریعے اپنے حق میں ثابت کرنے کا بار مستقل طور پر موجود ہے اور رہیگا تا آنکہ وہ اپنی تحقیق سامنے لے کر نہیں آتے۔ اس تحقیق میں اعداد وشمار کے طریقے کو نثری عبارتوں پر فوقیت دی گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عبارتوں کو توڑ موڑ کر اور ان کے مفاہیم اور متن کو مسخ کر کے ان سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اعداد یعنی (Numbers) پوری دنیا میں واحد ایسی چیز ہیں کہ جن کو کوئی بھی نہ بدل سکتا ہے نہ مسخ کر سکتا ہے نہ ان کے مفاہیم میں ردوبدل کر سکتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اعداد کی قیمتیں پوری دنیا میں ایک ہیں۔